



سوال

(489) خاوند کا بیک وقت تین طلاقیں دینا اور بیوی کو پتہ نہ چلنا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا فرماتے ہیں علمائے دین اس مسئلہ کے بارے میں کہ اپنی بیوی کو میکیہ رخصت کرنے کے بعد تین طلاقیں بیک وقت دے دیں۔ اور لفاظہ پوسٹ کر دیا۔ کسی نے وصول کیا اور واپس جا کر اشفاق کو سمجھا بچھا کر واپس لفاظہ دے دیا۔ اس نے بھی غصے میں آنے کا وقتی ارادہ ظاہر کیا اور صلح کرنے پر دوبارہ آمادگی ظاہر کی۔ بیوی یا اس کے والدین یا دوسرے رشتہ داران دونوں کی کاروائیوں سے بالکل بے خبر ہیں۔ کیا طلاق واقع ہوئی ہے اگر ہوئی ہے تو اصلاح کی صورت کس طرح پیدا ہوگی؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

صورت مسئلہ میں ایک طلاق واقع ہو چکی ہے صحیح مسلم ص ۷۷۷ ج ۱ میں ہے :

«عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ: كَانَ الطَّلَاقُ عَلَى عِنْدِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ، وَأَبْنِي بَجْرٍ، وَسَتْنَيْنِ مِنْ خَلَاةٍ عُمَرَ طَلَّاقُ الثَّلَاثِ وَاحِدَةٌ» (المحدث)

لذا اب میں بیوی گواہوں کے روبرو عدت کے اندر اندر صلح اور رجوع بلا نکاح کر سکتے ہیں اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے :

وَبُيُوتُنَّ أَحْمَقُ بَرِّدِينَ فِي ذَلِكَ إِنْ أَرَادُوا إِصْرَ لُحَا -- بقرہ 228

نیز اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے :

فَإِذَا بَلَغَ مِنَ الْأَجْلِمْ فَأَذَّ سَكُونَهُنَّ بَعْدَ زَوْفٍ أَوْ فَارِقُوهُنَّ بَعْدَ زَوْفٍ وَأَشْهُدُوا ذَوِي عَدْلٍ مِّنْكُمْ -- بقرہ 2

”ہنس بند کر رکھوان کو اچھی طرح یا جدا کر دو ان کو ساتھ اچھی طرح کے اور گواہ کر لو دو صاحب عدل کو آپس میں سے“ اور عدت گزر جانے کے بعد میاں بیوی صلح و رجوع بانکاح جدید کر سکتے ہیں اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے :

وَإِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَاءَ فَلَا تَهْتَدُوا فِي حُلْمِكُمْ أَنْ تَبْلُغْنَ أَنْ يُسْمِعُوا بَعْضُهُمْ أَمْرًا يُحَرِّمُهُمْ وَاللَّهُ مُبْدِي خُصْمِكُمْ فِي مَا لَا تَحْسَبُونَ -- بقرہ 232



هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

احكام ومسائل

طلاق کے مسائل ج 1 ص 336

محدث فتویٰ